صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 29 جون 2015ء 11 رمضان 1436 ہجری 29۔احسان 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 148

سوموار 29 جون 2015ء

تیز آندھی

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں اس کثرت سے صدقہ وخیرات فرماتے تھے کہ جیسے ایک زور سے چلنے والی آندھی ہو جو کسی روک کو خیال میں نہ لائے۔ (صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:5)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک سے متعلق فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ کی رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ خواہ وہ آسمان کے دروازے ہوں یا جنت کے دروازے ہوں ان دروازوں سے کیا مراد ہے اور جو دروازے بند کئے جاتے ہیں وہ جہنم کے کون سے دروازے ہیں اور کس قسم کی زنجیریں ہیں جن میں شیطان کو جکڑا جاتا ہے اور کیا اس سے ایک عمومی کیفیت مراد ہے یا کوئی خاص معانی ہیں جو بعض حالات میں محدود ہیں اور ان کو ساری دنیا پر عمومی حالت میں چسپاں نہیں کیا جا سکتا؟

جہاں تک رمضان کے مہینہ کا تعلق ہے یہ تو بظاہر مومنوں پر بھی آتا ہے اور کافروں پر بھی آتا ہے۔ خدا کے منکرین پر بھی آتا ہے اور خدا کے ماننے والوں پر بھی آتا ہے۔ نیک اور پاک عمل کرنے والوں پر بھی آتا ہے اور فسق و فجور میں مبتلا رہنے والوں پر بھی آتا ہے۔ اس لئے ایک بات تو قطعی ہے کہ اس کے عمومی معنے درست نہیں کیونکہ جہاں تک رمضان کے مہینہ کا تعلق ہے اس مہینہ میں دنیا کی بھاری اکثریت پہلے کی طرح فسق و فجور میں مبتلا رہتی ہے اور رمضان کی قطعاً پرواہ نہیں کرتی۔ پس یہ کہنا کہ اس مہینہ میں شیطان جکڑا جاتا ہے یا رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور غضب کے دروازے بند ہوتے ہیں یہ دراصل حدیث کے مفہوم کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ فرمایا اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَان (سنن نسائی باب فضل شہر رمضان) کہ جب شہر رمضان داخل ہو جاتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں کہ بالعموم ساری دنیا پر برکتیں نازل ہوتی ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان کا مہینہ وہاں وہاں برکتیں لے کر آتا ہے جہاں جہاں وہ داخل ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی فصیح و بلیغ انسان تھے۔ آپؐ کی زبان مبارک میں ایسی فصاحت و بلاغت تھی کہ کتاب اللہ کے بعد کبھی کسی انسان نے کسی دوسرے انسان سے ایسی فصاحت و بلاغت نہیں دیکھی۔ چنانچہ اس حدیث کے آغاز ہی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سمجھنے کی چابی رکھ دی۔ آپؐ نے فرمایا اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَان کہ جب جب اور جہاں جہاں ماہ رمضان داخل ہوگا وہاں وہاں یہ کیفیات پیدا کرے گا اور مراد یہ ہے کہ رمضان جب اپنی پوری شرائط کے ساتھ کہیں داخل ہوگا تو انسان کے لئے برکتوں کا موجب بنے گا۔ ورنہ عملاً رمضان کوئی ایسی چیز تو نہیں ہے جو شہروں میں داخل ہو جائے یا ملکوں میں داخل ہو جائے یہ تو انسان کے وجود میں داخل ہوتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ جس انسان کے وجود میں رمضان کا مہینہ داخل ہو جائے گا اس کے جہان میں نیک تبدیلیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کے زمین و آسمان میں تبدیلیاں پیدا ہو جائیں گی یعنی جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ انسان جو اپنے آپ کو رمضان کے تابع کر دے تو گویا رمضان المبارک اپنی ساری برکتوں کے ساتھ اس انسان میں داخل ہو گیا۔ اس طرح ایسے انسان کے جہان میں جو بھی جنت کے دروازے ہیں وہ سارے کھل جائیں گے اور جہنم کے جتنے دروازے ہیں وہ بند کر دیئے جائیں گے۔ یعنی اللہ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائیں گے اور اس کا شیطان زنجیروں میں جکڑا جائے گا۔ یہ ہے اس حدیث کا اصل مفہوم۔ چنانچہ اس پہلو سے جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو یہ جاننا مشکل نہیں رہتا کہ وہ دروازے کون سے ہیں۔ (خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 331)

معصیت سے بچو

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی، اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے، بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کُل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر یعنی چھوٹے گناہ سہل انگاری سے کبائر یعنی بڑے گناہ ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 7)

اعمال کی اصلاح کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

تقویٰ پر چلنا، اپنے اعمال کی اصلاح کرنا، اپنے ایمان کے معیار بلند کرنا، یہ باتیں کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں۔ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے تو اُس کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے ہمیں پوری طرح سعی و کوشش کرنی چاہئے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو ہمیں انجام دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور ہر بدی سے ہمیں مکمل طور پر نفرت کا اظہار کرنا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 2014ء)

ضرورت پیتھالوجسٹ

پیتھالوجسٹ کی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فوری ضرورت ہے۔ کوالیفائیڈ خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بعض تجربہ کار کوالیفائیڈ کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ فون نمبر 047-6215646 پر کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

میں مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ (حضرت مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود کے مذکورہ ارشاد کا مفہوم

حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 30 جنوری 1931ء میں فرماتے ہیں:۔

''تفقہ کے ساتھ مسائل کی شکل بدل جاتی ہے۔آج جو الفضل کا پرچہ شائع ہوا ہے اس میں حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ درج ہوا ہے جس کے متعلق مجھے خطرہ ہے کہ اسے صحیح طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے کسی کو ٹھوکر نہ لگے اور وہ یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں''۔

عین ممکن ہے بعض لوگ اس سے یہ بات نکال لیں کہ سفر اور بیماری میں جب تک موت کی حالت نہ ہو جائے روزہ نہیں چھوڑنا چاہئے اور اس سے یہ دھوکا لگ سکتا ہے کہ روزہ کے متعلق سفر اور بیماری کے احکام حضرت مسیح موعود کے نزدیک قابل قبول نہیں۔ حالانکہ آپ کی مجلس میں بیٹھنے والے اور آپ کی صحبت سے فیضیاب ہونے والے یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان باتوں میں آپ بڑا زور دیا کرتے تھے۔ مجھے خوب یاد ہے۔ غالباً مرزا یعقوب بیگ صاحب جو آجکل غیر مبائع ہیں اور ان کے لیڈروں میں سے ہیں ایک دفعہ باہر سے آئے عصر کا وقت تھا۔ حضرت مسیح موعود نے زور دیا کہ روزہ کھول دیں اور فرمایا سفر میں روزہ جائز نہیں۔

اسی طرح ایک دفعہ بیماریوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ ہمارا مذہب یہی ہے کہ رخصتوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ دین سختی نہیں بلکہ آسانی سکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ بیمار اور مسافر اگر روزہ رکھ سکے تو رکھ لے ہم اسے درست نہیں سمجھتے۔ اسی سلسلہ میں حضرت خلیفہ اول نے محی الدین ابن عربی کا قول بیان کیا کہ سفر اور بیماری میں روزہ رکھنا آپ جائز نہیں سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک ایسی حالت میں رکھا ہوا روزہ دوبارہ رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے سن کر فرمایا ہاں ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے۔ پس الفضل میں مندرجہ حضرت مسیح موعود کے حوالہ کا یہ مطلب نہیں کہ بیماری اور سفر میں جب تک موت کے قریب انسان نہ پہنچ جائے روزہ نہ چھوڑے۔ بلکہ یہ الفاظ بڑھاپے اور عام ضعف کے متعلق ہیں یعنی جب انسان بیمار نہیں بلکہ مثل بیمار ہوتا ہے۔

تفقہ کے ذریعے ......خود رسول کریم ﷺ نے بھی بعض امور کا فیصلہ کیا ہے۔ قرآن کریم میں صرف بیمار یا مسافر کو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔مگر رسول کریم ﷺ نے حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی اس رخصت سے فائدہ اٹھانے کا حق دیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ تفقہ سے آپ نے ان کو بھی بیمار کی حد میں داخل کر دیا اور اس طرح جو شخص بمنزلہ بیمار کے ہو اسے بھی اجازت دے دی اور اس کے ماتحت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ انسان جب بوڑھا ہو جائے یا کمزور ہو تو اس وقت بھی وہ بیمار ہی سمجھا جائے گا۔لیکن بیماری کی بنیاد تو ظاہر حالت پر ہوتی ہے مگر بڑھاپا اجتہاد سے تعلق رکھتا ہے۔ بعض حالات میں بڑھاپا اور کمزوری نظر نہیں آتی۔ کئی لوگوں کو دیکھا ہے وہ 35,30 سال کی عمر میں ہی یہ رٹ لگانے لگ جاتے ہیں کہ اب تو ہم بوڑھے ہو گئے اور کئی 70,60 سال کی عمر میں بھی یہ کہتے ہیں ابھی ہماری عمر ہی کیا ہے۔ ابھی ہم کون سے بوڑھے ہو گئے ہیں۔ یعنی کئی تو اتنی بڑی عمر تک پہنچ کر بھی اپنے آپ کو بوڑھا نہیں سمجھتے اور کئی چھوٹی عمر میں ہی بوڑھا خیال کرنے لگ جاتے ہیں۔ خصوصاً عورتوں میں تو یہ عام مرض ہے کہ تیس برس کے قریب پہنچ کر ہی وہ اس طرح ذکر کرنے لگ جاتی ہیں گویا دوسو سال کی بوڑھی ہیں۔ جب کوئی بات ہو کہیں گی اب ہماری کوئی عمر ہے۔ وہ دن گئے جب ہماری عمر تھی۔ حالانکہ ہندوستانی عورتوں پر تو وہ دن کبھی آتے ہی نہیں۔ وہ چونکہ اپنی صحت کا خیال نہیں رکھتیں۔ ورزش یا سیر وغیرہ نہیں کرتیں۔ اس لئے ان پر وہ دن کبھی آتے ہی نہیں جب وہ اپنے آپ کو جوان کہہ سکیں۔ یا تو ان پر وہ دن ہوتے ہیں جب وہ کہتی ہیں ابھی ہم جوان نہیں ہوئیں یا پھر فوراً ہی بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے۔ تو بعض لوگ 40,35 سال کی عمر میں اپنے آپ کو بوڑھا سمجھنے لگ جاتے ہیں اور بعض کہتے ہیں روزہ رکھنے سے ضعف ہو جاتا ہے۔ میں نے اس پر ایک بار خطبہ بھی پڑھا تھا کہ ضعف کوئی بیماری نہیں روزہ تو ہے ہی اس لئے کہ ضعف ہو۔ یہ تو بتاتا ہے کہ پیٹ بھر کر کھانے والے، ان غریبوں کی حالت کا اندازہ کریں جن کی قریباً ہر وقت ایسی حالت رہتی ہے۔ اگر تو شریعت کہتی کہ روزہ کا منشاء یہ ہے کہ انسان موٹا تازہ اور طاقتور ہو جائے تو بیشک کہا جاسکتا تھا کہ ہمیں چونکہ روزے سے ضعف ہو جاتا ہے اس لئے روزہ نہیں رکھ سکتے۔ مگر جب اس سے غرض ہی یہ ہے کہ جفاکشی اور ہمدردی کی عادت ڈالی جائے اور انسان خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر داخل کرے تو پھر کمزوری اور ضعف کوئی عذر نہیں ہوسکتا۔

پس یہ ضعف والا معاملہ نازک ہے اور حضرت مسیح موعود کے مذکورہ بالا الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ ضعف بڑھاپے اور کمزوری کی وجہ سے جو روزہ چھوڑا جائے وہ اس وقت تک نہ چھوڑا جائے جب تک سخت معذوری نہ ہو۔ لیکن بیمار اور مسافر کے لئے یہ شرط نہیں ایک مسافر خواہ کتنا ہی ہٹا کٹا کیوں نہ ہو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔ اسی طرح وہ شخص جسے ڈاکٹر کہتا ہے کہ بیمار ہے اگر روزہ رکھے گا تو اس کا روزہ نہیں ہوگا وہ صرف بھوکا رہے گا۔ حضرت مسیح موعود کے اس حوالہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ حالت جس میں انسان بمنزلہ بیمار کے ہو اس میں بہت احتیاط سے کام لے۔ جو شخص بیمار یا مسافر ہو وہ تو خدا تعالیٰ سے کہے گا میں نے آپ کا حکم مانا اور روزہ نہ رکھا۔ لیکن جو بیمار سے مشابہ ہے وہ یہی کہہ سکتا ہے کہ میں نے قیاس کیا میں بیمار ہوں اس لئے میں نے روزہ نہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ ثبوت لاؤ تمہارا قیاس ٹھیک تھا بیمار اور مسافر سے تو کوئی ثبوت نہیں مانگا جائے گا۔ مگر مشابہت کے لئے ثبوت کی ضرورت ہے۔ اس لئے ایسے معاملہ میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کا منشاء یہ ہے کہ انسان ایسے معاملے میں جلد بازی سے کام نہ لے بلکہ احتیاط کرے تا ایسا نہ ہو کہ اسے اجتہاد میں غلطی لگ جائے۔ پس یہ الفاظ ان امور کے متعلق ہیں جن میں انسان اجتہاد کرکے روزہ چھوڑتا ہے۔ اسی طرح امتحان دینے والے طلباء ہیں وہ بھی اجتہاد سے کام لے کر ہی چھوڑ سکتے ہیں اس لئے ان کو ایسا فیصلہ کرتے وقت اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہئے کہ کیا واقعی روزہ رکھنے سے ہم نقصان میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اگر اس کے آثار ظاہر ہوں تو بیشک چھوڑ دیں لیکن اگر اس کا کوئی امکان نہ ہو تو وہ اپنے کو بمنزلہ بیمار قرار نہ دیں پس یہ حکم صرف اجتہاد کے متعلق ہے بیمار اور مسافر کے متعلق نہیں''۔

(الفضل 5 فروری 1931ء)

(خطبات محمود جلد 13 ص 36)

☆............☆............☆

مکرم سیف اللہ مجید صاحب مربی سلسلہ

فجی کے ویسٹرن ریجن میں جلسہ یوم مسیح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ فجی کو امسال ویسٹرن ریجن میں مورخہ 22 مارچ 2015ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منانے کی توفیق ملی۔ اس جلسہ میں تین جماعتوں لوٹوکا، ناندی اور مارو کے افراد جماعت شامل ہوئے۔

مکرم امیر صاحب فجی کی صدارت میں پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ انگریزی اور اردو ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے چند اشعار پیش کئے گئے۔ بعد ازاں صدر جماعت مارو نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور یوم مسیح موعود کی اہمیت بتائی۔

جلسہ کی پہلی تقریر صدر جماعت ناندی نے The Truthfulness of the Promised Messiah before his claims کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں ایک اور نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد دوسری تقریر صدر صاحب جماعت لوٹوکا نے حضرت مسیح موعود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر Life of the Promised Messiah after establishment of Jamaat کے موضوع پر کی گئی۔ اس کے بعد ایک اور نظم صدر صاحب جماعت لوٹوکا نے پیش کی۔ چوتھی تقریر مربی سلسلہ لوٹوکا نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بعثت کی غرض و غایت کے موضوع پر کی۔ آخری تقریر مکرم امیر صاحب فجی نے فقد لبثت فیکم ...... کے موضوع پر کی۔ دعا کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کرکے ادا کی گئیں اور آخر پر کھانا پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل 130/افراد جماعت اور 10 مہمانوں نے جلسہ میں شرکت کرنے کی سعادت پائی۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 15 مئی 2015ء)

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کون سا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا۔ آپ کی اس پیاس کو ''الفضل'' بہت حد تک دُور کرتا ہے کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہی الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

کتب حضرت مسیح موعود جلد 17 کے اہم سوالات

(قسط سوم آخر)

☆ مولوی عبداللہ غزنوی کا کشف جو ازالہ اوہام میں شائع ہو چکا ہے بیان کریں؟ ص407
☆ وہ کون شخص ہے جس کو اپنے نبی کریم کے نمونہ پر وحی اللہ پانے میں تئیس برس کی مدت دی گئی ہے؟ ص 409
☆ کسی مامور من اللہ اور مدعی وحی والہام کے سچا ہونے کے لئے قرآن شریف میں کیا اصول مقرر کیا گیا ہے؟ ص409
☆ خدا کی محبت کس چیز سے وابستہ ہے؟ ص413 حاشیہ
☆ حضرت مسیح موعود کے الہامات میں آپ کی نسبت رسول اور نبی اللہ کا لفظ بطور مجاز اور استعارہ ہے۔ وضاحت کریں۔ ص413 حاشیہ
☆ دانیال نبی نے مسیح موعود کا کیا نام رکھا ہے؟ ص413 حاشیہ
☆ میکائیل کس زبان کا لفظ ہے؟ 413 حاشیہ
☆ میکائیل کے لفظی معنی کیا ہیں؟ ص413 حاشیہ
☆ الہام "اے عیسیٰ میں تجھے طبعی طور پر وفات دوں گا" اس کا اصل مفہوم بیان کریں؟ ص414
☆ الہام "میں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا" کی تشریح بیان کریں؟ ص414
☆ جب نشان دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایک معمولی امر ہے جو قدیم سے چلا آتا ہے۔ یہ کس نشان کی طرف اشارہ ہے؟ ص415
☆ حدیث میں کسوف خسوف کے بارے میں کس عظیم امام کی روایت بیان کی گئی ہے؟ ص415
☆ حدیث کی کون سی کتاب میں سورج چاند گرہن کا نشان بیان ہوا ہے؟ ص415
☆ قرآن مجید کی وہ آیت پیش کریں جو سورج اور چاند گرہن کی طرف اشارہ کرتی ہے؟ ص415
☆ کسوف خسوف کی حدیث کن الفاظ سے شروع ہوتی ہے؟ ص415
☆ کسوف خسوف کے واقعہ سے کتنے برس پہلے براہین احمدیہ میں اس کی خبر دی گئی؟ ص415
☆ "ابولہب ہلاک ہو گیا اور اس کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے" اس کلام الٰہی سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟ ص 417 حاشیہ
☆ تکفیر اور تکذیب کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے کیا نصیحت فرمائی؟ ص417 حاشیہ
☆ جو شخص دل سے مسیح موعود کو قبول نہیں کرتا اس کے متعلق آپ نے کیا فتویٰ دیا؟ ص417 حاشیہ
☆ حدیث "امامکم منکم" میں کیا اشارہ ہے اور کس بات کی تاکید کی گئی ہے؟ ص417 حاشیہ
☆ جو شخص دل سے مسیح موعود کو قبول کرتا ہے اس کے متعلق آپ نے کیا تعریفی کلمات فرمائے؟ ص417 حاشیہ
☆ "بہت ایسی باتیں ہیں کہ تم چاہتے ہو مگر وہ تمہارے لئے اچھی نہیں اور بہت ایسی باتیں ہیں کہ تم نہیں چاہتے اور وہ تمہارے لئے اچھی ہیں" اس الہام میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟ ص418
☆ براہین احمدیہ سے اربعین تک حضرت مسیح موعود نے کتنی کتابیں تالیف کیں؟ ص418
☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں کتنے اشتہارات شائع کئے؟ ص418
☆ الہام میں حضرت مسیح موعود کی عمر کتنی بتائی گئی ہے؟ ص419
☆ آنکھوں کی نسبت اور دوسری خبیث بیماریوں سے بچانے کے لئے کیا الہام ہوا؟ ص419 تا420 حاشیہ
☆ "واتخذوا من مقام ......" میں حضرت مسیح موعود کے پیروکاروں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟ ص420 تا 421
☆ لوگوں کے شر سے حفاظت کے لئے کیا الہام ہوا؟ ص420 حاشیہ
☆ "قل ربّ لا تذرنی ......" اس الہام میں کیا اشارہ ہے؟ ص420
☆ ہمارے نبی ﷺ اللہ جل شانہ کے مظہر اتم ہیں لہٰذا خدا نے آپ ﷺ کو بھی دو ہاتھ عطا کئے دو ہاتھ کون سے ہیں؟ ص421 حاشیہ
☆ "وما ارسلنك الا ......" میں رسول پاک ﷺ کے کس ہاتھ کی طرف اشارہ ہے؟ ص421 حاشیہ
☆ "وما رمیت اذ رمیت ......" میں رسول اللہ ﷺ کے کس ہاتھ کی طرف اشارہ ہے؟ ص421 حاشیہ
☆ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی صفت جمالی کو کن لوگوں کے ذریعے کمال تک پہنچایا؟ ص421 حاشیہ
☆ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی صفت جلالی کو کن لوگوں کے ذریعہ ظاہر فرمایا؟ ص421 حاشیہ
☆ آیت "و مبشراً برسولٍ ......" میں آپ ﷺ کے کس مظہر کی طرف اشارہ ہے؟ ص421
☆ "واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى" یہ آیت قرآنی کن لوگوں کی نجات کی طرف اشارہ کر رہی ہے؟ ص421
☆ الہام "ہم اس کو ناک سے پکڑیں گے" کی کیا تشریح بیان ہوئی ہے؟ ص423
☆ حضرت مسیح موعود کو عربی میں کیوں الہام ہوتا ہے؟ ص424 حاشیہ
☆ "لك خطاب العزّة" یہاں عزت کے خطاب سے کیا مراد ہے؟ ص428
☆ "یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے ...... کے لیڈر عبدالکریم کو" اس الہام میں تمام جماعت کے لئے کیا تعلیم ہے؟ ص428 حاشیہ تا429
☆ بیویوں کے ساتھ نرمی اور حسن سلوک کے بارے میں کیا تعلیم دی گئی ہے؟ ص428 حاشیہ
☆ خدا کے نزدیک نہایت بد کون شخص ہے؟ ص428 حاشیہ
☆ طلاق دینے کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے کیا نصیحت فرمائی؟ ص428 حاشیہ
☆ قرآن شریف میں بیویوں سے حسن سلوک کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ص428 حاشیہ
☆ بیویوں سے اچھا سلوک کرنے کے بارے فرمان رسول تاکید کے طور پر کیا ہے؟ ص428 حاشیہ
☆ "پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد" اس الہام کا مفہوم واضح کریں؟ ص429 حاشیہ
☆ اسم احمد کن اوصاف کو چاہتا ہے؟ ص429 حاشیہ
☆ حضرت مسیح موعود نے اربعین نمبر 3 میں دلائل بینہ سے کیا مضمون بیان کیا؟ ص430
☆ حضرت مسیح موعود نے اپنے بینہ دلائل لکھنے کے بعد عقلمندوں کو کیا نصیحت فرمائی؟ ص430
☆ آیت "لو تقول علینا" سے کیا استدلال کیا گیا ہے؟ ص430
☆ ایک کاذب کو تئیس برس تک مہلت مل جانا کس بات پر دلیل ہے؟ ص431
☆ خدائے علیم وحکیم کے منہ سے "لو تقوّل علینا" کا لفظ نکلنا کس صورت میں ایک برہان قاطع کا کام دے گا؟ ص432
☆ جن لوگوں نے خدا کے نبیوں کے ظاہر ہونے کے وقت خدا کے کلام کی تکذیب کی خدا نے ان سے کیا سلوک کیا؟ ص433
☆ خدا کے سچے نبیوں اور مامورین کے لئے سب سے پہلی دلیل کیا ہے؟ ص434
☆ عمدہ زمانہ زندگی کا کون سا ہے؟ ص434
☆ اس اعتراض کا کیا جواب ہوگا کہ صاحب الشریعت افتراء کر کے ہلاک ہوتا ہے نہ ہر ایک مفتری؟ ص435
☆ صاحب الشریعت کون ہوتا ہے؟ ص435
☆ خدا تعالیٰ نے مسیح موعود کی تعلیم اور وحی کو کس نام سے موسوم کیا؟ ص435 حاشیہ
☆ توریت کی کسی آیت سے ثابت کریں کہ افتراء کی سزا قتل ہے یا جھوٹا نبی قتل کیا جائے گا؟ ص438
☆ حزقیل نبی کی کتاب میں جھوٹے نبیوں کی نسبت کیا لکھا ہے؟ ص438
☆ یسعیاہ نبی کی کتاب میں جھوٹے نبی کی نسبت کیا لکھا ہے؟ ص438
☆ یرمیاہ نبی کی کتاب میں جھوٹے نبیوں کی نسبت کیا بیان ہے؟ ص439
☆ ذکریا نبی کی کتاب میں جھوٹے نبیوں کے بارے میں کیا بیان ہے؟ ص439
☆ انجیل کی کتاب "اعمال" میں جھوٹے نبیوں کی نسبت کیا عبارت ہے؟ ص440
☆ ثابت کریں کہ مفتری خدا کے کارخانہ نبوت کا دشمن ہے اور اس کا انجام ہلاکت ہے؟ ص440
☆ صادق سے خدا کیا سلوک کرتا ہے؟ ص440
☆ "صادق خدا کی گود میں محفوظ ہے" اس کی تشبیہ کس جانور کے بچے سے دی ہے؟ ص440
☆ مقام بدر میں ابوجہل نے آنحضرت ﷺ کا نام لے کر کیا دعا کی تھی اور وہ کس رنگ میں قبول ہوئی؟ ص 441
☆ مولوی اسماعیل علی گڑھ والے اور مولوی غلام دستگیر قصوری نے حضرت مسیح موعود کے مقابل پر کیا دعا کی تھی اور وہ دعا کس رنگ میں پوری ہوئی؟ ص441
☆ مولوی نذیر حسین کے بارہ میں آخری فیصلہ کیا ٹھہرایا گیا تھا؟ ص441 حاشیہ
☆ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ اربعین کے چالیس اشتہار جدا جدا شائع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ لیکن پھر چار تک ختم کر دیا آپ نے اس کی کیا وضاحت فرمائی؟ ص442
☆ ہمارے نبی ﷺ کن دو صفات کے جامع تھے؟ ص443
☆ آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی کس رنگ کی تھی؟ ص443
☆ آنحضرت ﷺ کی مدنی زندگی کس رنگ کی تھی؟ ص443

☆ آنحضرت ﷺ کی جلالی رنگ کی زندگی کن لوگوں کو عطا ہوئی؟ ص 443

☆ جمالی رنگ کی زندگی کے لئے کس شخص کو آنحضرت ﷺ کا مظہر ٹھہرایا؟ ص 443

☆ ''یضع الحرب'' کی حضرت مسیح موعود نے کیا تشریح فرمائی ہے؟ ص 443 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود نے اربعین کے آخر میں اپنی جماعت کے لوگوں کو کیا نصائح فرمائیں؟ ص 442 تا 443

☆ قرآن شریف میں مسیح موعود کو علوم معارف دیئے جانے کے متعلق کیا وعدہ تھا؟ ص 444 حاشیہ

☆ تمام دینوں پر غالب ہونے کا ذریعہ کیا ہے؟ ص 444 حاشیہ

☆ مسیح موعود کے زمانہ میں بیت اللہ کے نیچے سے ایک بڑا خزانہ نکلے گا اس سے کیا مراد ہے؟ ص 444 حاشیہ

☆ صحابہؓ کی جلالی زندگی کا نمونہ کس شان کا تھا؟ ص 445

☆ اب اسم احمد کا نمونہ ظاہر کرنے کا وقت ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ص 446

☆ عیسیٰ کا اوتار کون ہے؟ ص 446

☆ مسیح موعود کس رنگ میں ہو کر کس قسم کے اخلاق کو ظاہر کرنے والا ہے؟ ص 446

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو کس قسم کے اخلاق دکھانے کی نصیحت کی؟ ص 446

☆ حامد ہونے کے لئے کس حالت کا ہونا ضروری ہے؟ ص 446

☆ احمد کے کیا معنی ہیں؟ ص 447

☆ سچے اور حقیقی احمد بننے کے لئے کن چار صفات کو ظلی طور پر اپنے اندر جمع کرنا ضروری ہے؟ ص 447

☆ ''رحمان'' کے کیا معنی بیان کئے گئے ہیں؟ ص 447

☆ ''رحیم'' کے کیا معنی بیان کئے گئے ہیں؟ ص 447

☆ مالک یوم الدین کے کیا معنی بیان ہوئے ہیں؟ ص 447

☆ احمد کا نام کس صفت کا مظہر ہے؟ ص 447

☆ محمد کا نام کس صفت کا مظہر ہے؟ ص 447

☆ اسم محمد کن صفات کا جامع ہے؟ ص 447

☆ کمال درجہ کی خوبصورتی اور جامع المحامد ہونا کن دو چیزوں کو چاہتا ہے؟ ص 447

☆ اسم محمد میں سرّ محبوبیت ہے۔ سرّ محبوبیت کیا ہے؟ ص 447

☆ اسم احمد میں سرّ عاشقیت ہے۔ سرّ عاشقیت کیا ہے؟ ص 447

☆ حامدیت کے لئے کیا چیز لازمی ہے؟ ص 447

☆ جمالی حالت کس چیز کو چاہتی ہے؟ ص 447

☆ حامد کے لئے کیا ہونا ضروری ہے؟ ص 448

☆ ہر ایک شخص کسی کی سچائی اور کامل تعریف کب کرتا ہے؟ ص 448

☆ حقیقت احمدیہ کو کیا چیز لازم پڑی ہوئی ہے؟ ص 448

☆ محبوبیت جو اسم محمد میں مخفی تھی کن لوگوں کے ذریعہ سے ظہور میں آئی؟ ص 448

☆ شان محبّیت سے کیا مراد ہے؟ ص 448

☆ شان محبّیت جو اسم احمد میں تھی کس کے ذریعہ سے ظہور میں آئی؟ ص 448

☆ شان احمدیت کے ظاہر کرنے والے کون لوگ ہیں؟ ص 448

☆ حضرت اقدس مسیح موعود نے پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو کس علمی نشان کے مقابلہ کی دعوت دی؟ ص 449 حاشیہ

☆ لوگ حضرت مسیح موعود کا انکار کس وجہ سے کر رہے ہیں؟ ص 456

☆ حضرت اقدس نے پیر مہر علی گولڑوی کو فصیح بلیغ عربی میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنے کے لئے کن لوگوں کو مدد کے لئے بلانے کی اجازت دی؟ ص 450 حاشیہ

☆ عربی میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھنے کے لئے کتنے دن مقرر کئے گئے؟ ص 450 حاشیہ

☆ یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ کس کی تفسیر زیادہ پُر معارف اور جامع فصاحت و بلاغت ہے، کتنے عربی ادیب مقرر ہوئے؟ ص 450 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود نے زیادہ پُر معارف اور جامع فصاحت و بلاغت تفسیر لکھنے والوں کو کتنے روپے نقد دینے کا وعدہ کیا؟ ص 450، 451

☆ جب سے کہ سلسلہ انبیاء علیہم السلام شروع ہوا ہے سنت اللہ کیا ہے؟ ص 451

☆ آفتاب کے نکلنے سے کیا عمل ظہور میں آتا ہے؟ ص 451

☆ منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کی اس کتاب کا نام بتائیں جس میں سوءظن سے بعض سچی پیشگوئیوں پر حملے کئے گئے ہیں؟ ص 451 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود کی اہانت کے لئے منشی الٰہی بخش کو کون سے دو اعتراضات سوجھے؟ ص 453 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود نے سلسلہ احمدیہ کے آسمانی ہونے سے متعلق کیا وضاحت فرمائی؟ ص 456

☆ حضور نے اس اعتراض کا کیا جواب دیا کہ پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئیں؟ ص 453 حاشیہ

☆ کیا آتھم کی پیشگوئی شرطی تھی؟ ص 453 حاشیہ

☆ سچ سے انکار کرنا کس کا کام ہے؟ ص 453 حاشیہ

☆ پیر مہر علی شاہ نے حضرت اقدس سے کیوں ایسی بحث کی درخواست کی جسے آپ عہد مستحکم کے ساتھ ترک کر بیٹھے تھے؟ ص 455

☆ حضرت مسیح موعود نے الہام ''بعد گیارہ انشاء اللہ تعالیٰ'' کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟ ص 457 حاشیہ

☆ ان دنوں میں اسلام کو کون سی دو آفتوں کا سامنا پیش آیا ہے؟ ص 459

☆ مولوی عبداللہ غزنوی کی پیشگوئی حضرت مسیح موعود کے متعلق کیا تھی؟ ص 460 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود کی چار پیشگوئیاں کن لوگوں کی موت کی نسبت تھیں؟ ص 460,461 حاشیہ

☆ حدیبیہ سے متعلق پیشگوئی پر یقین کر کے آنحضرت ﷺ نے ایک لشکر کثیر کے ساتھ کس علاقہ کا سفر اختیار فرمایا تھا؟ ص 460 حاشیہ

☆ خدا نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر سو سے زیادہ نشان ظاہر کئے وہ کس کتاب میں درج کئے گئے ہیں؟ ص 460 حاشیہ

☆ ''عصائے موسیٰ'' میں حضرت مسیح موعود کو اشارۃً کیا قرار دیا گیا ہے؟ ص 462 حاشیہ

☆ ''عصائے موسیٰ'' میں حضرت مسیح موعود کو مجاب اللہ جاننے والوں اور اس کے دعویٰ کی تصدیق کرنے والوں کو کیا نام دیا گیا؟ ص 462 حاشیہ

☆ پیر جھنڈے والے کے مریدوں کی تعداد کتنی ہے؟ ص 463

☆ منشی الٰہی بخش صاحب اپنی کتاب عصائے موسیٰ میں مولوی عبداللہ غزنوی کی نسبت کیا لکھتے ہیں؟ ص 467 حاشیہ

☆ منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کا مرشد کون ہے؟ ص 466

☆ حضرت مسیح موعود نے منشی الٰہی بخش کے الہام پر کتنی مرتبہ شرم کا لفظ استعمال کیا ہے؟ ص 467 حاشیہ

☆ حضرت مسیح موعود نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے کیا اہم پیغام دیا؟ ص 468

☆ حضور نے رسالہ اربعین شائع کرنے کی کیا غرض بیان فرمائی؟ ص 468

☆ تمام صادقوں کا بادشاہ کون ہے؟ ص 468

☆ آنحضرت ﷺ کو وحی پانے کے لئے کتنی عمر ملی؟ ص 468

☆ قیامت تک صادقوں کا پیمانہ وحی نبوت کیا ہے؟ ص 469

☆ حضرت عیسیٰ جب آئے تو بدقسمت یہودیوں کو کیا ابتلاء پیش آیا؟ ص 470

☆ جب ہمارے نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو اہل کتاب کو کیا ابتلاء پیش آیا؟ ص 470

☆ حضرت مسیح موعود نے صداقت کو قبول کرنے کے لئے قوم کو کیا نصیحت کی؟ ص 470

☆ ''دو زرد چادریں میرے شامل حال ہیں'' حضرت مسیح موعود نے دو زرد چادروں کی کیا تشریح فرمائی؟ ص 470 تا 471

☆ حضرت مسیح موعود نے دو زرد چادروں سے کون سی دو بیماریاں مراد لی ہیں؟ ص 470 تا 471

☆ حضرت مسیح موعود نے مخالف علماء اور ان کے ہم خیال لوگوں کو نصیحتاً للہ کیا اہم پیغام دیا؟ ص 471 تا 472

☆ فقرہ مکمل کریں۔ ''کوئی زمین پر مر نہیں سکتا جب تک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ص 472

☆ استثناء باب 18 آیت 18 تا 20 میں جھوٹے نبی کے ہلاک ہونے کے بارے میں کیا پیشگوئی ہے؟ ص 474 تا 475

☆ استثناء باب 18 کی پیشگوئی کون سی زبان میں لکھی گئی؟ ص 474

☆ خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابیں جھوٹے نبی کی نسبت کس بات پر متفق ہیں؟ ص 477

☆ قرآن کریم کے مطابق کن لوگوں کو کتاب عزیز کا علم دیا جاتا ہے؟ ص 479

☆ منشی الٰہی بخش نے اپنی کتاب عصائے موسیٰ میں کس کی جھوٹی فتح کا ذکر کیا ہے؟ ص 481 حاشیہ

☆ ہر ایک چیز کا قدر کس سے ہوسکتا ہے؟ ص 480

☆ امتحان کا ذریعہ کیا ہے؟ ص 480

☆ روشنی کس چیز سے شناخت کی جاتی ہے؟ ص 480

☆ اگر بالفرض کوئی کشتی دو پہلوانوں کی مشتبہ ہو جائے تو فیصلہ کے لئے کیا تدبیر کی جاتی ہے؟ ص 481

مکرم قاری مسرور احمد صاحب

رمضان المبارک اور قرآن کریم

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

رمضان کا مہینہ وہ (مبارک مہینہ) ہے جس میں قرآن کریم انسانوں کے لیے عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ (البقرۃ:186)

ماہِ رمضان کا قرآن کریم سے گہرا تعلق ہے۔ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں قرآن کریم کا ایک دور حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ مکمل فرماتے۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کان جبریل یعرض القرآن علی النبی ﷺ)

سال میں ایک مرتبہ رمضان المبارک میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور کرنے کی عادت بہت مبارک ہے جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں آپؐ کے زمانہ سے چلی آرہی ہے ، اس کے علاوہ نفل نماز میں بھی قرآن کریم کا ایک دور ہے۔ یہ مبارک عادت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں نماز تراویح کی شکل میں باقاعدہ جاری ہے۔ صدیوں سے اس پر عمل ہو رہا ہے کہ ماہ رمضان میں حفاظ کرام امامت کرتے ہیں اور قرآن کریم سنا تے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’ہر رمضان میں ساری دنیا کی ہر بڑی مسجد میں سارا قرآن کریم حافظ لوگ حفظ سے بلند آواز کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔ ایک حافظ امامت کراتا ہے اور دوسرا حافظ اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے تا کہ اگر کسی جگہ بھول جائے تو اس کو یاد کرائے۔ اس طرح (اس ایک ماہ میں ہی) ساری دنیا میں لاکھوں جگہ پر قرآن کریم صرف حافظہ سے دہرایا جاتا ہے۔‘‘

(دیباچہ تفسیر القرآن، صفحہ:277)

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ آنحضور ﷺ رمضان میں قرآن کریم کا ایک دور تو حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ کرتے۔ اس کے علاوہ بھی کئی مرتبہ قرآن کریم پڑھتے اور اس کے دور مکمل فرماتے تھے۔ پس رمضان کے بابرکت ایام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر حافظِ قرآن کو قرآن کریم کا رمضان میں کم از کم ایک دور ضرور مکمل کرنا چاہئے اور خاص توجہ کے ساتھ قرآن کریم کو نمازِ تراویح میں سنانا چاہیے اور ایک دور تراویح میں ضرور مکمل کرنا چاہئے۔ صحیح معنوں میں اس سے ہی اس کا حفظ صحیح اور پختہ رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے۔ جس شخص کے دل میں (۔) اور ایمان کی قدر ہوتی ہے، وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے دل میں ایک خاص حرکت اور اپنے جسم میں ایک خاص قسم کی کپکپاہٹ محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 343)

قرآن کریم یاد رکھنے کا بہترین طریق نمازوں اور نوافل میں تلاوت کی کثرت ہے۔

حفظِ قرآن کریم کو قائم رکھنے کا طریق یہ ہے کہ ایک تو روزانہ پانچ وقت نمازوں میں قرآن کریم کا کچھ حصہ تلاوت کرنے کو لازم پکڑا جائے اور دوسرے نمازِ تہجد میں قرآن کریم کی زیادہ مقدار میں تلاوت کی جائے۔ تلاوت کرتے ہوئے ایک ہی حصہ بار بار تلاوت نہ کیا جائے بلکہ قرآن کریم کے مختلف حصے تلاوت کیے جائیں تا کہ سارا قرآن کریم دہرائی کے عمل سے گزر سکے یعنی مختلف سورتیں یا آیات بدل بدل کر پڑھی جائیں یا ترتیب کے ساتھ ہر رکعت میں پڑھا جائے تو قرآن کریم کو یاد رکھنے کا یہ طریق بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوتا ہے۔

حفظ کے لئے فجر کا وقت سب سے زیادہ مفید اور مقبول ہے۔ قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے صبح سحری کا وقت سب سے زیادہ مفید ہے۔ سحری کے وقت ذہن فارغ اور طبیعت میں یکسوئی ہوتی ہے۔ پس جو کوئی بھی حفظ کرنا چاہے تو ایسے وقت حفظ کرے جب اس کا دل اور ذہن کسی اور چیز کی طرف مشغول نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے صبح کے وقت خاص طور پر تلاوت کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:

اور فجر یعنی صبح کے وقت قرآن کریم کو پڑھنا لازم سمجھ اور صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا ایک مقبول عمل ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل، آیت 79)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پیش ہیں:

جو شخص رات سونے سے پہلے سورۃ البقرۃ کی دس آیات تلاوت کرے گا اُسے قرآن کریم کبھی نہ بھولے گا۔ چار آیات شروع والی المفلحون تک، ایک آیۃ الکرسی، دو اِس کے بعد والی اور (سورۃ البقرۃ) کی تین آخری آیات۔

(سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل اول سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی)

حضرت عرباض بن ساریہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے قبل ’’سور المسبحات‘‘ یعنی سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ حدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جمعہ، سورۃ تغابن اور سورۃ اعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیات سے بڑھ کر ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الأدب، باب ما یقال عند النوم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک کی تلاوت کرنے سے پہلے نہ سوتے تھے۔

(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الملک)

تبصرہ

برگ برگ چاندنی از مبارک احمد عابدؔ

نام کتاب: برگ برگ چاندنی

شاعر: پروفیسر مبارک احمد عابد

کل صفحات: 144

پبلشر: احسن پبلیکیشنز فیصل آباد

زیر تبصرہ کتاب جناب پروفیسر مبارک احمد عابد کی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ہے۔ آپ نظم اور غزل کے معتبر اور مستند شاعر ہیں جن کا شمار بلاشبہ آج کے گنے چنے استاد شعراء میں ہوتا ہے۔

آپ کی شاعری کا سفر خدا کے فضل و کرم سے گزشتہ پانچ دہائیوں پر پھیلا ہوا ہے۔ آپ دنیائے شعر و سخن میں بڑی خوبصورت اور مہارت سے پیار، خلوص، محبت اور صداقت کے پھول بکھرا رہے ہیں۔ آپ کی غزل میں ایسا حسن اور تغزل پایا جاتا ہے جو کہ سننے اور پڑھنے والوں کو خوب محظوظ کرتا ہے اور آپ ایک ایسی بھرپور فضا پیدا کر دیتے ہیں جو کہ قارئین کو مسحور و مخمور کر دیتی ہے۔ دراصل وہی شاعری زندہ و جاوید ہوتی ہے جو انسان کے احساسات، محسوسات اور جذبات کی سچی ترجمانی کرے اور انسانی ضمیر کی گہرائیوں سے جنم لے اور مکرم مبارک احمد عابد کی شاعری کا کمال بھی یہی ہے ان کا طرز اسلوب منفرد بھی ہے اور جداگانہ بھی وہ اپنے سننے اور پڑھنے والوں کو اپنے خیالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور اپنی سوچوں کے مطابق دوسروں کو بھی سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً ؎

شہر دل کو کیا کیا بخشے عابد نے انداز
اور سجائے کیسے کیسے زخموں کے بوتیک

اس شعر کے متعلق محترم رشید قیصرانی صاحب لکھتے ہیں کہ:

غزل کے ایوان میں اس اجنبی لفظ بوتیک کو دیکھ کر میں چونکا کیونکہ دل پر لگنے والے زخموں کے لئے شعراء نے کئی تراکیب تلازمے اور تشبیہات تراشی ہیں لیکن کہیں بھی انہیں زخموں کی بوتیک نہیں کہا گیا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی وفات پر آپ کی کہی گئی نظم اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ کو شہرت دوام حاصل ہوئی۔ اب تک یہ نظم مختلف مواقع پر پڑھی اور بہت پسند کی جاتی ہے۔ آپ کی کالج کے زمانے کی ابتدائی نظمیں

اک اداسی لئے روح پیاسی لئے لٹ گئی زندگی اور میں چپ رہا

اور

میرے پیش نظر اے میرے ہمسفر ہے یہی ایک غم ہم بچھڑ جائیں گے

یہ تو گویا آپ کی شناخت اور پہچان بن گئیں۔ آج بھی اکثر ان کو سنانے کی فرمائش کی جاتی ہے۔

جناب مبارک احمد عابد صاحب کے لئے جو بات سب سے زیادہ فخر کا باعث ہے وہ دربار خلافت میں آپ کی پذیرائی ہے۔ خلیفہ وقت کی طرف سے اظہار پسندیدگی یقیناً آپ کی زندگی کا اہم ترین اثاثہ ہے۔ آپ کا شمار ان انتہائی خوش قسمت شعراء میں ہوتا ہے جن کو پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جوبلی کے موقع پر یوکے جلسہ سالانہ پر مدعو فرمایا۔

کتاب پر مکرم رشید قیصرانی صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب کے خوبصورت تبصرے بھی کتاب کی زینت ہیں۔ 144 صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت کتاب اردو ادب کے شائقین کے لئے ایک بہت خوبصورت تحفہ ہے اور خاص طور پر ان احباب کے لئے بھی جو کہ جناب عابد صاحب کے اشعار کو عرصہ دراز سے کتابی شکل میں دیکھنے کے متمنی تھے۔ اللہ تعالیٰ جناب مبارک احمد عابد صاحب کی عمر اور صحت میں برکت عطا کرے۔ آمین

جناب مبارک احمد عابد کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔ ؎

اجالتا ہے وہی صبحیں شب گزیدوں کی
جس آفتاب کی خاطر ہوئے شہید چراغ
ہم اہل فن کی طرح اپنی آگ میں جل کر
منا رہے ہیں سرِ بام اپنی عید چراغ

....

آج ہے کتنا اپاہج درد کا احساس بھی
کانچ پاؤں میں چبھا پھر بھی نظر میں بچ گیا
ننگے پاؤں سب تھے لرزاں برف کی دیوار پر
میرے ہی دل میں تھا سورج میں ہی تنہا بچ گیا

میں گہرے پانیوں میں رفتہ رفتہ ڈوبتا جاؤں
کہ دریاؤں سے میرا ہی تعارف بالمشافہ ہے

....

تیری تصویر بن گئے پیارے
زاویے ہاتھ کی لکیروں کے

....

آنسو سے بڑا کوئی مصور نہیں عابدؔ
جو خون سے جذبات کی تصویر بنائے

....

جب کبھی درد کی حدت سے پگھل جاتی ہے
زندگی سانچۂ اشعار میں ڈھل جاتی ہے

(پروفیسر عبدالصمد قریشی)

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119435 میں Asifa Mahmud

بنت Mahmud Ala قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور 10 ضلع وملک ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Asifa Mahmud گواہ شد نمبر 1۔ MD. Zahed Ali S/O Hafez Parvez گواہ شد نمبر 2۔ MD Sekandar Ali Ahmed S/O Sabzumia

مسل نمبر 119436 میں Ata ul Alam Adil

ولد Fazlur Rahaman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور ضلع وملک ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000Taka روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ata Ul Alim Adil گواہ شد نمبر 1۔ Golam Kader S/O Abdul Alim گواہ شد نمبر 2۔ MD. Imtaiz Ali S/O MD Momtaz Ali

مسل نمبر 119437 میں Hosne Ara

زوجہ Suhel Ahmed قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gourarong ضلع وملک بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 3 لاکھ Taka (2) جیولری 5.2 گرام 30 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 19200Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hosne Ara گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud Ahmaed S/O Abadul Hakim گواہ شد نمبر 2۔ Zahed Ali S/O MD Sekandar Ali

مسل نمبر 119438 میں Sufa Khatun

بنت MD. Abdus Sattar قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور ضلع وملک Dinazpur, Bagladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) سیونگ سرٹیفیکیٹ مالیتی 80 ہزار Taka (2) 4 Domestic Animal مالیتی 40 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Suba Khatun گواہ شد نمبر 1۔ Bashir Ahmed S/O Abadus Sattar گواہ شد نمبر 2۔ Abdus Sattar S/O Mokbul Hossen

مسل نمبر 119439 میں وسیم احمد

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر C-13/14 ضلع وملک ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔ عبدالمجید ولد عبداللطیف

مسل نمبر 119440 میں نعیم احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-13/14 ضلع وملک ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔ عبدالمجید ولد عبداللطیف

مسل نمبر 119441 میں رضوان الحق

ولد مسعود احمد قوم سندھو جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 5 ایکڑ واقع لاہور اس وقت مجھے مبلغ 18500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان الحق گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ زاہد محمود ولد عطاء الحق

مسل نمبر 119442 میں امۃ العزیز

زوجہ منظور احمد قریشی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ العزیز گواہ شد نمبر 1۔ کامران احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔ مظفر احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 119443 میں مظفر احمد قریشی

ولد منظور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 23 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد قریشی گواہ شد نمبر 1۔ کامران احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔ وقاص احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 119444 میں نیلم عزیز

بنت عزیز احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد واپڈا ٹاؤن شالا مار ٹاؤن ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نیلم عزیز گواہ شد نمبر 1۔ سیف الرحمٰن ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ منور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 119445 میں نایاب عزیز

بنت عزیز احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12/التوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نایاب عزیز گواہ شد نمبر 1۔ سیف الرحمٰن ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ منور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 119446 میں اسد احمد محمود مجوکہ

ولد نذر محمد مجوکہ قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع وملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 13 ایکڑ واقع احمد آباد جنوبی مالیتی 29 لاکھ روپے (2) مکان 7 مرلہ 8 لاکھ روپے واقع جوہر آباد اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد محمود مجوکہ گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد مجوکہ ولد نذر محمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد اقبال مجوکہ ولد ملک عمر حیات مجوکہ

مسل نمبر 119447 میں زبیدہ بی بی

زوجہ محمد رمضان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ بھٹیاں ضلع وملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Sheep 2 عدد مالیتی 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زبیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1۔ تنویر سلطان ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2۔ خضر حیات ولد محمد رمضان

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

۞ مارشل آرٹس کونسل کی مندرجہ ذیل ورلڈ آرگنائزیشنز کی طرف سے مکرم سید نادر سیدین صاحب صدر مارشل آرٹس مجلس صحت پاکستان کو پاکستان کا ڈائریکٹر برائے سال 2015ء تا 2018ء منتخب کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق موصوف ان آرگنائزیشنز کے سیمینارز، نیشنل و انٹرنیشنل مقابلہ جات میں اپنی ٹیم کے ساتھ پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔

☆ زین شعاؤلین مارشل آرٹس ورلڈ، چین
☆ ورلڈ ونگ چن فیڈریشن، ملائیشیا
☆ ورلڈ ہونگرو ہانمو بی فیڈریشن، کوریا
☆ انٹرنیشنل جماسار کونسل، انڈیا و جاپان

اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم سید طاہر مہدی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ عابدہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم سید مبشر حسین شاہ صاحب مرحوم کی ٹانگ اور بازو گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کا آپریشن کامیاب کرے اور جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم عبدالرؤف صاحب سیکرٹری وصایا بریڈفورڈ نارتھ یوکے تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی سلمانہ احمد بعمر اڑھائی سال لندن کو گرنے کی وجہ سے بازو میں فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے بچی کو جلد کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ سمیرا حفیظ صاحبہ دارالفضل شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب سابق کارکن تحریک جدید ٹیوب ویل آپریٹر نزد گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ولد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم ربوہ مورخہ 21 مئی 2015ء کو بعمر 65 سال تقریباً دو سال بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے مورخہ 22 مئی کو بیت المبارک میں بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مورخہ 25 مئی کو حضور انور نے ان کی نماز جنازہ غائب بعد نماز عصر جرمنی میں پڑھائی۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم قدیر الرحمٰن صاحب جرمنی، مکرم لطف الرحمٰن شہزادہ صاحب لندن، مکرم نصیر الرحمٰن صاحب جرمنی، چار بیٹیاں مکرمہ شگفتہ ابراہیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم قمر صاحب جرمنی، مکرمہ سمیرا حفیظ صاحبہ ربوہ، مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ ربوہ، مکرمہ شازیہ نسرین صاحبہ ربوہ اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے اور نواسی چھوڑی ہیں۔ مرحوم متوکل علی اللہ، دلیر، خلفاء سلسلہ اور جماعت پر جان چھڑکنے والے، غریب پرور، مالی قربانیوں میں پیش پیش، مہمان نواز اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ ہمارے والد محترم خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت پیار کرتے تھے۔ MTA سے عشق تھا آخری دم تک MTA ہی سنتے رہے۔ جماعت کو کسی بھی چیز کی ضرورت پڑی تو صدر صاحب کو کبھی انکار نہ کرتے بلکہ اضافی چندوں میں بھی خندہ پیشانی کے ساتھ پیش پیش تھے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی فاتح الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ کی نسل میں سے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد محترم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے اور ہمیں ان کی خوبیاں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم کبیر احمد ناصر صاحب ترکہ
مکرم لال دین صاحب)

۞ مکرم کبیر احمد ناصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مکرم لال دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 15 بلاک نمبر 02 محلہ باب الابواب برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم بشیر احمد خالد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ فضیلت ناہید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ (بیٹی) مرحومہ

ورثاء مرحومہ

i۔ مکرم ندیم احمد ظفر صاحب (بیٹا)
ii۔ مکرم محمد احمد ظفر صاحب (بیٹا)
iii۔ مکرمہ شازیہ نصیر صاحبہ (بیٹی)
iv۔ مکرمہ مسرت ناہید صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم نور الدین صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

i۔ مکرمہ امۃ الرحیم طیبہ صاحبہ (بیوہ)
ii۔ مکرم کبیر احمد ناصر صاحب (بیٹا)
iii۔ مکرم نوید احمد قمر صاحب (بیٹا)
iv۔ مکرم رفیق احمد ظفر صاحب (بیٹا)
v۔ مکرمہ امۃ القیوم عطیہ صاحبہ (بیٹی)
vi۔ مکرمہ امۃ القدوس فرحانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رانا نسیم اکبر صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ مورخہ کیم اپریل 2015ء کو خالق حقیقی سے جاملیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9 اپریل 2015ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ جونیئر سیکشن ربوہ نے کروائی۔ محترمہ پھوپھو جان اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اور بڑی ذمہ داری سے اپنی وصیت کے واجبات اور چندہ جات کو بروقت ادا کرتی تھیں۔ آپ مورخہ 22 فروری 1962ء کو ککی نو میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم ککی نو میں حاصل کی۔ اپنے ماموں جان کے پاس رہ کر میٹرک تک تعلیم فیصل آباد میں حاصل کی۔ 22 فروری 1985ء کو پھوپھو جان شادی کے بعد کراچی چلی گئیں۔ مرحومہ کا جماعت سے دلی لگاؤ تھا۔ کراچی میں جماعت سے مسلسل رابطہ میں رہتی تھیں۔ مرحومہ کے والد صاحب مکرم چوہدری عبدالستار صاحب کو عرصہ دراز صدر جماعت احمدیہ ککی نو ضلع جھنگ رہنے کا شرف حاصل تھا۔ مرحومہ جماعت سے عقیدت و احترام رکھنے والی، نیک طبع اور حلیم طبیعت کی حامل تھی۔ غرباء سے پیار و محبت سے پیش آتی تھیں۔ گھر میں کام کرنے والی خواتین کے لئے خود چائے بناتیں اور انہیں کھانا بھی کھلاتیں۔ اکثر ان کی مالی معاونت بھی کرتیں۔ ہر کسی سے انتہائی دھیمے انداز سے گفتگو کرتیں۔ دوسروں کی بات بھی تسلی سے سنتیں۔ دوسروں کی مدد کرنے میں انہیں دلی سکون ملتا تھا۔ نماز کی پابند اور تہجد کا التزام بھی کرتیں۔ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں سے نوازا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائے اور ہمیں ان کی خوبیاں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عبدالرؤف صاحب سیکرٹری وصایا بریڈفورڈ نارتھ یوکے تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ حافظہ عافیہ رؤف صاحبہ اہلیہ مکرم لقمان احمد صاحب لندن کو مورخہ 31 مئی 2015ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عدنان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرزاق صاحب سابق پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ کی نسل سے اور مکرم مبشر احمد طاہر صاحب جرمنی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین، درازیٔ عمر والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید مبشر احمد صاحب ترکہ
مکرم سید احمد شاہ صاحب)

۞ مکرم سید مبشر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم سید احمد شاہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 16 بلاک نمبر 56 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ سیدہ راشدہ منصور عالم صاحبہ، مکرمہ شاہینہ وحید صاحبہ اور مکرمہ سیمی سید خان صاحبہ میرے حق میں دستبردار ہو گئی ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم سید ارشد احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ سیدہ راشدہ منصور عالم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم سید مبشر احمد شاہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ شاہینہ وحید صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ سیمی سید خان صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم سید مظفر جاوید صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

1۔ مکرمہ شبینہ شاہ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سید صمیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سید فائز احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ سیدہ آراس صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ سیدہ انابت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

سبز چائے۔ جلد کیلئے مفید

جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق وٹامنز، معدنیات اور دیگر عناصر کی بدولت سبز چائے میں مندمل کرنے کی خاصیت ہوتی ہے اور یہ جلد کے لئے بہتر ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے بعض شیمپوؤں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کا مقصد سر کی جلد کو سکون پہنچانا اور بالوں کو صاف کرنا ہوتا ہے۔ یہ اینٹی آکسیڈنٹ یعنی عمل تکسید کو روکتی ہے اور دوبارہ جلد آنے میں بھی معاون ہوتی ہے۔ یہ خطرناک کیمیائی عوامل کو بھی روکتی ہے۔ اگر سبز چائے والی کریم کو سورج میں باہر نکلنے کے بعد استعمال کیا جائے تو یہ جلد کو تروتازہ رکھتی ہے۔ سبز چائے میں موجود مادہ جلد کو تازہ رکھتا ہے جبکہ اس میں موجود کیفین جلد کو ہموار کرتا ہے مگر اچھی بات یہ ہے کہ یہ یک لخت خارج ہونے کے بجائے آہستگی سے کئی گھنٹوں تک اپنا اثر دکھاتی رہتی ہے۔ سبز چائے اپنے تمام قدرتی اجزاء کو برقرار رکھتی ہے کیونکہ اسے کیمیائی عمل سے نہیں گزارا جاتا۔ سبز چائے میں ایک ایسا جزو بھی ہوتا ہے جسے دوائیوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے نظام خون اور نالیوں پر بھی مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ جلد پر لگائی جانے والی کریموں میں اس کا استعمال کیل چھائیوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 20 مئی 2015ء)

ربوہ میں سحر و افطار 29 جون

انتہائے سحر	3:25
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
وقت افطار	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29 جون 2015ء

9:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء
3:50 pm	درس القرآن
6:15 pm	درس رمضان المبارک
9:05 pm	راہ ہدیٰ

بسم اللہ فیبرکس
پروپرائٹر ڈوگر برادرز
بوتیک اینڈ میچنگ سنٹر
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

چوہدری پراپرٹی ایڈوائزر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گل مارکیٹ ساہیوال روڈ
نزد جلسہ گاہ ربوہ
047-6550140
0300-8135217
0332-6550140
0333-6216188
Email:chaudry.property.advisors@hotmail.com

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

Coming Soon Eid Collection
ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men, Women, Kids
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر
کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری
DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے
میں ڈیلیوری کی سہولت
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے
کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے
داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10